سوال

(300)لوگوں کی وجہ سے قطع تعلق رحمی نہیں کرنی چاہیے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری دو بہنیں ہیں، جن کی چچا کے بیٹوں سے شادی ہوئی ہے ۔ اب دونوں گھروں میں اس قدر اختلافات پیدا ہوگئے ہیں کہ ان کی وجہ سے ایک دوسرے کے گھر آجانا بھی ختم ہوگیا ہے ۔ میرے بھائی نے دونوں بہنوں کے گھر آجانا چھوڑدیا ہے اور بھائی کی وجہ سے ایک والدہ نے بھی آنا جانا چھوڑدیا ہے تاکہ وہ ناراض نہ ہو' تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ سب لوگ گناہ گار ہوں گے' کیونکہ قطع رحمی اور کبیرہ گناہ ہے ۔ رحم سے مراد قرابت ہے ۔ قرابت جس قدر قریبی ہوگی صلہ رحمی کی اسی قدر شدید تاکید ہے ۔ کسی کی دل جوئی کے لیے قطع رحمی جائز نہیں ہے' بلکہ اسے چاہیے کہ صلہ رحمی اور اللہ تعالیٰ نے جس بات کو واجب قرار دیا ہے' اسے ادا کرے ۔ ۔ پھر اس سے اگر کوئی راضی ہوتا ہے تو وہ ایسی چیز سے راضی ہوتا ہے' جسے اللہ تعالیٰ نے واجب قرار دیا ہے اور یہ اس کے لیے بہتر ہے اور اگر وہ راضی نہ ہو تو اس کی ناراضی کا کوئی اعتبار نہیں ۔ صلہ رحمی واجب ہے ۔ لوگوں کی وجہ سے یا کسی کی محبت کی خاطر قطع رحمی جائز نہیں ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص234

محدث فتویٰ